General Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time.

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

# حصہ انشائیہ

## سوال نمبر 2

### عقیدہ توحید کا تعارف:

توحید کا لفظ وحد سے نکلا ہے اس کا لفظی معنی ہے ایک کرنا، ایک ٹھہرانا، ایک ماننا۔ توحید کا اصطلاحی مفہوم ہے اللہ کو ایک ماننا۔ وہ وحدہٗ لاشریک ہے، اس کی ذات کے سوا کوئی اور ذات نہیں، جو خدائی میں اس کے ساتھ شریک ہو۔ خدائی میں اللہ کی ذات واحد ہے۔

انسدا ئیت پر اسلام کا سب سے بڑا اور اہم عقیدہ توحید ہے۔ جس طرح پورے اسلام کی بنیاد ہے اسی طرح عقائد کی جان "عقیدہ توحید" ہے۔ یہ عقیدہ دوسرے تمام عقائد کا نقطۂ کمال ہے۔ جس کے مطابق اللہ ایک ہے، وہی اس کائنات کا خالق ہے، مالک ہے، رازق ہے، ازلی و ابدی ہے، واجب اور قدیم ہے۔ وہی مستحق عبادت ہے، وہی ذات اور صفات میں یکتا ہے، بے مثل اور بے مثال ہے۔

بقول شاعر:

وہ مالک کل ہے، کائنات اس کی ہے
جو ختم نہ ہو کبھی وہ بات اس کی ہے

## انسانی زندگی میں عقیدۂ توحید کی اہمیت:-

اللہ اس ہستی کا نام ہے جس نے اس کائنات کی تخلیق کی ہے۔ اللہ کو ایک ماننا انسان کی فطرت میں شامل ہے۔ جب انسان اس بات پر پختہ یقین رکھتا ہے کہ اس کا رب ایک ہے اور وہی اسے ہر چیز عطا کرنے والا ہے تو وہ اپنے رب کی بندگی میں مصروف رہتا ہے اور اس کی ذات میں شریک نہیں کرتا۔ قرآن اور حدیث میں بھی عقیدۂ توحید کا ذکر بار بار آیا ہے۔ جس کی وضاحت سورۃ الاخلاص سے بھی کی جاتی ہے۔

**قل هو الله احد۔ الله الصمد۔ لم يلد۔ ولم يولد۔ ولم يكن له كفوا احد۔**

**ترجمہ:** "کہہ دیجئے اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کی کوئی اولاد نہیں۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کا کوئی شریک نہیں۔"

اس دنیا میں انسان کا موجود ہونا ایک حقیقت ہے۔ جس سے کسی کو انکار کی گنجائش نہیں۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ انسان کیا کسی کے تخلیق کیے بغیر خود ہی پیدا ہوا ہے؟ یقیناً ہر صاحب عقل اور ذی شعور یہی کہے گا کہ اس نے اپنے آپ کو خود پیدا نہیں کیا۔ اللہ کی ہی ذات ہے جس نے پوری کائنات

کو تخلیق کیا ہے۔

## ایک مومن کی زندگی پر عقیدہ توحید کے اثرات

ایک مومن کی زندگی پر عقیدہ توحید کے درج ذیل اثرات مرتب ہوتے ہیں:-

### (i) آزادی اور حریت:-

عقیدہ توحید کا سب سے بڑا یہ اثر ہوتا ہے کہ وہ مومن کو آزادی اور حریت کا وہ مقام بخشتا ہے جس کا وہ مستحق ہے۔ تمام کائنات انسان کے لئے ہے لیکن جب تک انسان توحید سے آشنا نہیں ہوتا اس وقت تک اس کی ذات کا یہ حال ہوتا ہے کہ وہ دنیا کی حقیر سے حقیر چیزوں سے ڈرتا اور کانپتا ہے۔ جو چیزیں اس کی تابعداری کے لئے پیدا ہوتی ہیں وہ خود ان کی تابعداری کرتا ہے۔

نہ تو زمیں کے لئے ہے نہ آسماں کے لئے
جہاں ہے تیرے لئے تو نہیں جہاں کے لئے

توحید پر ایمان رکھنے والا کسی انسان کو کبھی اپنا خدا نہیں مانتا خواہ وہ انسان کتنی ہی طاقت اور وسائل کا مالک کیوں نہ ہو۔ وہ کسی انسان کی نہ تو بندگی کر سکتا ہے اور نہ ہی غلامی کر سکتا ہے۔

## (ii) عجز و انکسار:-

عقیدہ توحید انسان کو کائنات میں سب سے اونچا مقام بھی دیتا ہے اور اسے تمام مخلوقات کی بندگی و غلامی سے آزادی دلا کر خودداری اور عزت نفس کا مالک بھی بناتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس میں عجز و انکساری بھی پیدا کرتا ہے۔ اس میں کبھی تکبر نہیں پیدا ہوتا۔ کیونکہ اس کا عقیدہ ہے کہ کبریائی صرف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ ہی اکبر ہے، انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ اللہ کا ہی تو دیا ہوا ہے۔

اس لیے ارشاد ہوتا ہے کہ:-

"بے شک الرحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔"

## (iii) محبت الٰہی:-

عقیدہ توحید کی وجہ سے جہاں انسان اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے محبت کرتا ہے وہاں وہ خود خالق ارض و سما سے بھی بڑھ چڑھ کر محبت کرتا ہے۔

اس حوالے سے سورۃ البقرہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:-

ترجمہ:- "ایمان والے سب سے زیادہ محبت اللہ سے کرتے ہیں"

علامہ اقبال بندے اور رب کے اس تعلق کو کچھ یوں بیان کرتے ہیں:-

خودی کا سرِ نہاں لا الہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الہ الا اللہ
یہ دور اپنے ابراہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں، لا الہ الا اللہ

## شجاعت و استقامت:-

توحید پر ایمان رکھنے والا بہادر اور جری ہوتا ہے کیونکہ وہ کائنات کی کسی چیز کو نفع و نقصان کا مالک نہیں سمجھتا، وہ کسی مخلوق سے نہیں ڈرتا۔ اہل ایمان کی صفت ہے کہ ان کا ایمان ایسے خدائے واحد پر ہوتا ہے جو قادر مطلق ہے جس کی قدرت سے باہر کوئی چیز نہیں۔ اس کی مدد اور تائید پر بھروسہ رکھتے ہوئے وہ اپنے راستے میں آنے والے ہر مشکل حالات سے گزر جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا ایمان ہے کہ اللہ کے سوا کوئی طاقت اسے موت نہیں دے سکتی بقول اقبال:-

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

## ۷) صبر و توکل:

ایمان باللہ اور توحید خالص انسان میں صبر و توکل پیدا کرتی ہے۔ وہ دنیا کے مصائب سے ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے ساتھ عجب شان بے نیازی کا مالک بن جاتا ہے۔ کیونکہ وہ شعور رکھتا ہے کہ:

**ان اللہ مع الصبرین**

**ترجمہ:**

"بے شک! اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"

## ۸) اعلیٰ نصب العین اور تصورات:

توحید پر ایمان رکھنے والے کا نصب العین بہت اونچا اور اس کے تصورات بہت اعلیٰ ہوتے ہیں۔ اس کا نصب العین دنیوی مال و متاع حاصل کر کے عیش و عشرت کی زندگی بسر نہیں کرنا، بلکہ ایسے کام کرنا ہے جن سے اس کی آخرت سنور جائے اور اس کا خدا راضی ہو جائے چونکہ اس کا خدا بے مثل ہے اپنی ذات میں بھی، صفات میں بھی اور اس کی تمام صفات بہت اعلیٰ ہیں۔

بقول شاعر:

**قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت**
**یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان**

## (viii اطمینان قلب:

توحید پر ایمان رکھنے سے انسان کو اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ اللہ کی رضا میں راضی رہتا ہے اور ہر کام میں اللہ کی حکمت پر یقین رکھتا ہے۔ وہ کبھی کسی مالی یا جانی نقصان پر غم سے نڈھال زندگی سے بیزار نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ یقین رکھتے ہوئے مطمئن اور پرسکون رہتا ہے کہ اس میں ضرور کوئی حکمت ہوگی۔ اس کا ایمان ہے کہ اللہ رحیم، رحمان، رؤف اور حکیم ہے۔

## خلاصہ بحث:

عقیدہ توحید اسلامی عقائد میں سب سے پہلا اور اہم عقیدہ ہے۔ اس کی اہمیت قرآن و حدیث میں واضح بیان کی ہے۔ ایک انسان کا پختہ یقین جو اسے اپنے رب کی ذات پر ہوتا ہے وہ کبھی اسے کمزور نہیں ہونے دیتا اور ہر مشکل سے مشکل حالات میں بھی مضبوطی فراہم کرتا ہے۔